مطبُوعات

تاریخ پاکستان کے بڑے لوگ مرتب۔ ثروت صولت۔ ناشر۔ اسلامک پبلیکیشنز لمیٹڈ ۱۳۔ ای شاہ عالم مارکیٹ لاہور سفید کاغذ۔ کتابت طباعت عمدہ۔ کتابی سائز کے ۲۵۶ صفحات۔ قیمت ۵۰/۵ روپے۔

یہ کتاب جیسا کہ اس کے نام سے ظاہر ہے تاریخ پاکستان کے بڑے لوگوں کے حالات سے روشناس کراتی ہے۔ اور مؤلف کا مقصدِ تالیف بھی یہ ہے کہ نوجوان نسل اِس کتاب کا مطالعہ کرکے اِس امر سے واقف ہو جائے کہ مملکت پاکستان کیوں وجود میں آئی؟ تحریک پاکستان کے اولین محرک کون لوگ تھے؟ اور بعد میں کن حضرات کی مساعی نے اس تحریک کو پروان چڑھایا۔ نیز پاکستان کی تاریخ کے بڑے لوگ کس تہذیب و تمدن کے علمبردار تھے۔

زیرِ تبصرہ کتاب پانچ ابواب پر مشتمل ہے۔ باب اول۔ پاکستان میں محمد بن قاسمؒ کی آمد سے شروع ہوتا ہے جنہوں نے یہاں اسلامی تہذیب کی بنیاد رکھی۔ اور شیخ علی ہجویریؒ کی خدماتِ دینی پر ختم ہو جاتا ہے۔ بابِ دوم اسلامی تہذیب کے توسیع و استحکام کے دور کی روداد ہے۔ باب سوم مسلم حکمرانوں اور دیگر محبِ اسلام عناصر کے عروج و ترقی کی داستان ہے۔ باب چہارم میں مسلمانوں کے عہد زوال کا نقشہ کھینچا گیا ہے نیز احیائے اسلام کی تحریکوں کے سربراہوں کا تذکرہ ہے۔ اور آخری باب میں بانی پاکستان اور تحریک پاکستان کے دوسرے مخلص اکابر کے سوانح زندگی دیے گئے ہیں۔

ہماری رائے میں یہ کتاب مفید اور دلچسپ ہے۔ خصوصاً تعلیم یافتہ نوجوانوں کے لیے اس کا مطالعہ بہت ضروری ہے تاکہ وہ اپنے شاندار ماضی سے آگاہ ہو سکیں اور اپنے عظیم اسلاف کے حالاتِ زندگی پڑھ کر اُن جیسا بننے کی کوشش کریں۔ ایک بات البتہ تبصرہ نگار کو بہت محسوس ہوئی ہے اور وہ ہے اس کتاب کا مولانا اشرف علی تھانویؒ۔ مولانا محمد علی جوہر اور بعض دیگر اکابر کے تذکرہ سے خالی ہونا۔ اِن حضرات کی اسلامی خدمات کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ علاوہ ازیں انتخابِ شخصیات میں جن حدود و قیود کو ملحوظ رکھا